59 سماجی اثاثہ' تنظیم (SOCIAL CAPITAL)

مقاصدِ جلیلہ کی خاطر بہترین صلاحیتوں سے ہمکنار ہو کر میدانِ عمل میں اُترنے والی جماعتوں نے ہمیشہ غلبہ حاصل کیا ہے۔ ذہین اور باصلاحیت افرادی قوت کا اثاثہ تنظیم کی ترقی کے عمل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس عملِ پیہم میں باہم اشتراک' اعتماد و اتفاق کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ اسی خصوصیت کو سماجی اثاثہ یا اجتماعی قوت کہا جاسکتا ہے۔ تنظیم کا مستقبل اس کے سماجی اور معاشرتی اثاثے سے وابستہ ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ درج ذیل نکات کو سامنے رکھا جائے:

۱- سماجی اثاثے کی پایداری کے لیے ضروری ہے کہ اخوت اور حسنِ ظن کے کلچر کو پروان چڑھایا جائے۔ اس کے لیے ایسے جذبات کے حامل افراد کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

۲- اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لیے علمی اور فکری محاذ پر کام کرنے والے تنظیمی اثاثے کے اراکین میں دستوری قواعد و ضوابط کے بجاے باہمی تعلقات کا پہلو زیادہ پیش نظر رہنا چاہیے جس سے باہم اتحاد و اعتماد کی فضا جنم لے۔

۳- سماجی اثاثہ تنظیم کے لیے بنیادی معلومات کی فراہمی اور مختلف سطحوں کے مابین ربط و ضبط کا ذریعہ ہوتا ہے۔ ربط و ضبط کی یہ لڑی اشتراکِ اقدار اور مقاصد میں ہم آہنگی کی بنا پر سماجی اثاثے کے دھارے کو ترتیب دیتی ہے' اور اعتماد کے رشتے کو ایک قوت بناتی ہے جس سے تنظیم کے اندر زبردست قوتِ عمل پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو ٹیم ورک یا سماجی اثاثہ بھی کہتے ہیں۔

۴- اگر تنازعات وقوع پذیر بھی ہو جائیں تو سماجی اثاثہ ان کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ باصلاحیت لوگ فوری طور پر موقع کی نزاکت بھانپتے ہوئے مذاکرات کی میز سجاتے ہیں' بروقت حل تجویز کرتے ہیں کیونکہ اسی حل میں ان کی اور تنظیم کی بقا ہوتی ہے۔

۵- باصلاحیت افراد کی تنظیم میں شمولیت کے ساتھ ہی ان کے لیے مستقل تربیت کا نظام قائم کیا جائے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ سینیرز کی صلاحیتوں اور تجربات سے استفادہ کیا جائے۔

۶- اشتراکِ اقدار کا احساس ٹیم میں اجاگر کیا جائے جو تنظیم کے نیٹ ورک میں اعتماد کے رشتے کو جنم دیتا ہے اور تنظیم کی بقا اور وجود کا ضامن ہے۔

۷- یکساں مقاصد اور اشتراکِ اقدار کی حامل تنظیم کے نیٹ ورک میں خیالات اور تجربات کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا جائے۔ اس عمل سے نیٹ ورک کے ممبران میں فکری یکسانیت جنم لے گی۔

۸- سماجی اثاثے کے نیٹ ورک کی مضبوطی اس کے ممبران میں طویل المیعاد وابستگی کو اُبھارتی ہے جس سے ٹیم میں اعتماد' حوصلہ اور وفاداری کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔

سنابل العلم